

Name :> muhammed waseem
Address :> g28 malilr city karachi
Subject :> BUSINESS
Writer :> عبدالمہذب

Serial No :> 9994
Fatwa No :>
Date :> 10/16/2010
Email :>

asalam wailekum: janab muhtaram mufti sahab mera sawal yeh k mera chota bhai mukhtalif mumalik se import kiye hoi puraney khilono ka karaobar karna chtha hai jis mein kuch aise khiloney bhi hotey hai jo insan ki tarah baney hotye hai aur kuch janwar ki ashkal ke hotey hai.tu kia in ka karaobar karna jaiz hai ya nahi aur purana saman jaha se kharedety hain on ki shart hoti hai k aap pori lot lo ge jis mein yeh chezein bhi shamil hoti hai barai mehrbani yeh btain k aisi sorat mein in se kesey bacha jai kia aur on khilonoo ko jo jaiz nahi aur majboran mix lot mein arahe hai on ka kia kia jai kia onhe jis rate per kharida hai osi rate per wapis kesi aur ko bech dia jai

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ: جناب محترم مفتی صاحب: میرا سوال یہ ہے کہ میرا چھوٹا بھائی مختلف ممالک سے امپورٹ کئے ہوئے پرانے کھلونوں کا کاروبار کرنا چاہتا ہے جس میں کچھ ایسے کھلونے بھی ہوتے ہیں جو انسان کی طرح بنے ہوئے ہوتے ہیں اور کچھ جانور کی شکل کے ہوتے ہیں تو کیا ان کا کاروبار کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اور پرانا سامان جہاں سے خریدتے ہیں انکی شرط ہوتی ہے کہ آپ پوری لاٹ لوگے جس میں یہ چیزیں شامل ہوتی ہیں برائے میربانی یہ بتائیے کہ ایسی صورت میں اس سے کیسے بچ جائے اور کیا ان کھلونوں کو جو کہ جائز نہیں اور مجبوراً سٹاکس لاٹ میں آرہے ہیں ان کا کیا جائے؟ کیا انہیں جس ریٹ پر خریدا ہے اسی ریٹ پر واپس کسی اور ٹو پیج دیا جائے؟

الجواب حافداً ومصلياً

جی ہاں اگر اس قسم کے کھلونے بھی لاٹ میں آجاتے ہوں تو اگرچہ اس لاٹ کے خریدنے اور بیچنے کی بھی گنجائش ہے اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی اپنے استعمال میں بھی لاسکتے ہیں مگر بہتر یہ ہے کہ جو کھلونے بالکل واضح کسی جاندار کی شکل میں ہوں کسی غیر مسلم پر فروخت کر دئے جائیں یا انہیں ضائع کر دیا جائے۔

کما فی الدت: و فی اخر حنظل المجتبی

عن ابی یوسف عن یحییٰ بن یحییٰ عن یحییٰ بن یحییٰ
وأن یلعب بها الصبيان الخ (ج ۲۲۶) -

والله اعلم بالصواب
عبد الرزاق عفی عنه

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۷
۹ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب المحکم
مذہب نادر جان محمد اللہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۸ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب
مذہب بنوریہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۹ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب
عبد اللہ سورکری
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۰ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ



۲۸/۶/۱۷